Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۳۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۳ صفر ۱۳۴۱ھ مطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۲۲ء	جلد ۳۴

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	مستقلی و اضافہ سپرنڈنٹ صفائی	۱
۲	تقرر خانبہادر سید جعفر حسین صاحب بعہدہ ایگزیکٹیو انجینیر	۲
۳	ہدایات بابت استصواب بیتہ عدہ	۳
۴	نسبت لزوم تذکرہ جلد امور تنقیح طلب تجویز	
۵	نقشہ بارش و نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

ملخص حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مستقلی و اضافہ

۱۶ ستمبر ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ صاحب ہوم سکریٹری بہادر ظہیر الحسن سپرنڈنٹ صفائی بجائے سید علمدار متوفی مشاہرہ دار اکیس (۲۱) روپیہ ماہوار کی تنخواہ پر بوجہ حسن انجام خدمات نو (۹) روپیہ ماہوار اضافہ دیکر مستقلی منظور فرمائی گئی اور دس (۱۰) روپیہ ماہوار الاونس مسدود کیا گیا۔

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۸ ستمبر ۱۹۲۲ء

خانبہادر سید جعفر حسین کا تقرر بعہدہ ایگزیکٹو انجینیر بشاہرہ چارسو روپیہ ماہوار تنخواہ علاوہ تنخواہ کے ساٹھ روپیہ ماہوار الاؤنس سواری بھی دیا جائیگا۔ اور جس مکان مین مسٹر داس رہتے تھے وہ مکان رہنے کے لئے دیا جائیگا۔ خانبہادر سید جعفر حسین مسٹر داس سے چارج لے لین۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض · پیش شد

جناب عالی

داس صاحب کے استعفے سے جگہ خالی ہونے پر انکی جگہ کے لئے ترقیخواہ نے خانبہادر سید جعفر حسین صاحب ڈپٹی ایگزیکٹو انجینیر کو حضور والا مین پیش کیا تھا۔ انکے تقرر کو حضور عالی نے بعنایت خسروانہ بنظر قبول دیکھا ہے بذریعہ عرضداشت ہذا ترقیخواہ سفارش کرتا ہے کہ خانبہادر سید جعفر حسین کا تقرر بعہدہ ایگزیکٹو انجینیری ۱۸ ستمبر ۱۹۲۲ء سے بشاہرہ چارسو روپیہ ماہوار تنخواہ و ساٹھ روپیہ سواری الاؤنس یعنی چارسو ساٹھ روپیہ معہ عنایت مکان سرکاری کے پیشگاہ عالی سے منظور فرمایا جاے۔ اور انکو داس صاحب مستعفی ایگزیکٹو انجینیر سے چارج لینے کا حکم صادر فرمایا جاے۔ دولت اقبال بادا

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر واقع ۷ ستمبر ۱۹۲۲ء

اکثر پبلک کارروائی عدالتی جسمین تامین استصواب کیجاتے ہین۔ اس لئے ہدایت کیجاتی ہے۔

۱ - علاقہ قدیم مین حسب دفعہ ۲۰۰ دستور عامدیہ استصواب ہوسکتا ہے۔ ایکا قاعدہ دفعہ ۳۰ فصل سوم دستور عامدیہ مین مندرج ہے اسکی پابندی کرنا ضروری ہے

۲ - علاقہ جدید مین دفعہ ۱۰۵ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۱ء دفعہ ۲۱۸ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۰۱ء عدالتی کارروائی مین استصواب ہوسکتا ہے جسکے قواعد سرکار بورڈ

۹ - ۲ مین صاف ومکمل مندرج ہین اسپر حکام ماتحت کاربند ہون منشا یہ ہے کہ کوئی عدالت جب کسی عدالتی کارروائی مین استصواب کرنا چاہے تو بتوسط ناظم کرسکتے ہین ناظم صاحب اگر خود جواب دیسکینگے اور کسی استصواب ضروری سمجھینگے وہ استصواب کرسکتے ہین۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا کے ایک ایک نقل جملہ عدالتہائے مال مین تعمیلاً مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ ایک فائل بک مین چسپان ہو۔

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر واقع ۹ ستمبر ۱۹۲۲ء

ضابطہ دیوانی کے آرڈر نمبر ۱۴ دستور عامدیہ مین دفعہ ۱۲۲ مین انکی تاکید اور قواعد موجود ہین اگر انکو دیکھا جائے تو یہ پابندی انکی جملہ امور تنقیحی کا تذکرہ فیصلہ تجویز مین آجانا لازم سمجھا جائے۔ ناظم صاحب نے انہین کی بابت توجہ دلائی ہے۔ حکم ہوا کہ۔ احکام ضابطہ معہ نقول ہدایت نامہ اسسٹنٹ کلکٹرون کے نام جاری ہون

نقل نوٹ نظامت

ایک عدالت مال کے فیصلون بصیغہ اپیل دیکھا گیا ہے کہ عموماً وہ تجویز مین امور تنقیح طلب درج نہین کرتے اور نہ کل امور تنقیحی کا نمبروار فیصلہ کرتے ہین اسلئے جملہ عدالتہائے ماتحت کو ضابطہ دیوانی کے آرڈر ۲۰ قاعدہ ۳ - ۴ - ۵ پر توجہ دلائی جاتی ہے اور قریب قریب وہی اصول علاقہ قدیم مین دستور عامدیہ مین بھی اختیار کیا گیا ہے۔ ضابطہ دیوانی کی آرڈر ۲۰ کے قاعدہ ۳ کا مطلب یہ ہے کہ جب فیصلہ پر دستخط ہوجائے تب اسمین کچھ بدلا یا بڑھایا نہین جائیگا جبتک کہ وہ ترمیمی اندراج حسب دفعہ ۱۵۲ ضابطہ دیوانی نہو اور دفعہ ۱۵۲ ضابطہ دیوانی کی روسے الفاظ یا ہندسون کی غلطیان جو فعلی کسی لغزش یا ترک الفاظی سے واقع ہون درست ہوسکتی ہین لیکن وجوہات جو تجویز مین نہون اضافہ نہین ہوسکتے۔ آرڈر ۲۰ قاعدہ ۵ کے رو سے ہر تنقیح کے متعلق تجویز لکھنا ضروری ہے۔ لیکن اس حالت مین کہ فیصلہ کسی خاص تنقیح پر ہوسکتا ہو تب دیگر امور تنقیح طلب کے تجویز کی ضرورت نہین پڑتی۔ آرڈر مذکور کے قاعدہ ۴ فقرہ دوم کی رو سے فیصلہ مین مختصر حالت مقدمہ کی اور امور تنقیح طلب کا لکھنا اور ہر امر تنقیحی کی تجویز اور اسکی وجہ قلمبند کرنا ضروری ہے۔ عالیجناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی خدمت مین تصدیعہ دیا جاتا ہے کہ اگر صاحب ممدوح مناسب تصور فرمائین تو عدالتہائے مال کی رہبری کی ہدایت فرمائین۔ اس سے عدالتہائے ابتدائی و اپیل کو اور نیز فریقین کو بہت سہولت ہوگی ۵ ستمبر ۱۹۲۲ء

دستخط ناظم صاحب

مطبوعہ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۲ء جلد ۳۴

نقشہ بارش ریاست رامپور من ابتداء ۱۷ ستمبر ۱۹۲۲ء لغایتہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۲ء

تاریخ دن	صدر تحصیل		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون
۱۷ ستمبر ۱۹۲۲ء	۰	۵۶۵	۰	۴۳۷	۰	۵۵۸	۰	۴۹۹	۰	۵۷۶	۰	۵۰۳
۱۸ 〃	۹	۵۸۴	۵	۶۸۲	۶	۵۶۴	۲۳	۶۲۳	۳۰	۵۹۶	۵	۵۰۸
۱۹ 〃	۵۳	۶۳۷	نقشہ نہیں آیا	۰	۹	۵۷۳	۷۱	۶۹۳	۴۵	۶۴۲	۱۴	۵۲۲
۲۰ 〃	۹	۶۴۲	〃	[illegible]	نقشہ نہیں آیا	۱	۲۰	۸۱۳	۱	۶۴۲	۲	۵۲۴
۲۱ 〃	۱۸	۶۶۴	〃	۰	〃	۰	نقشہ نہیں آیا	۳۷	[illegible]	[illegible]	۵۱۹	[illegible]
۲۲ 〃	۱	۶۶۵	〃	۰	〃	۰	〃	۰	۱۲	۶۷۰	نقشہ نہیں آیا	۰
۲۳ 〃	۱	۶۶۵	〃	۰	〃	۰	〃	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	〃	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتداء ۱۸ لغایتہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۲ء

نام اجناس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۵ ؍ ۷		۷ ؍ ۸		۶ ؍ ۷	
نخود خالص	۷ ؍ ۷	۹ ؍ ۷		۹ ؍ ۷		۸ ؍ ۷	
نخود کشیدہ	[illegible]	۱۰ ؍ ۷		۱۰ ؍ ۷		۹ ؍ ۷	
[illegible]	[illegible]	۸ ؍ ۷		۱۰ ؍ ۷		۹ ؍ ۷	
بیجھڑ	[illegible]	[illegible]		۵ ؍ ۷		۶ ؍ ۷	
موٹھ	۵ ؍ ۷	۵ ؍ ۷		۵ ؍ ۷		۵ ؍ ۷	
مکا		۰		۵ ؍ ۷		۰	
چینی	۱۱ ؍ ۷	۰		۱۱ ؍ ۷		۹ ؍ ۷	
کھو چینی	۰	۰		۸ ؍ ۷		۷ ؍ ۷	
مسور	[illegible]	۰		۹ ؍ ۷		۶ ؍ ۷	
ارہر		۱۰ ؍ ۷		۱۰ ؍ ۷		۱۰ ؍ ۷	
برنج	[illegible]	[illegible]		۳ ؍ ۷		۴ ؍ ۷	
روغن زرد	[illegible]	[illegible]		[illegible]		[illegible]	
روغن سیاہ	[illegible]	[illegible]		۱ ؍ ۷		[illegible]	
روغن کنجد	۱ ؍ ۷	۱۲ ؍ ۷		[illegible]		۱ ؍ ۷	
نمک سانبھر	۱۲ ؍ ۷	۱۰ ؍ ۷		۱۰ ؍ ۷		۱۱ ؍ ۷	
نمک لاہوری	۶ ؍ ۷	۷ ؍ ۷		۵ ؍ ۷		۵ ؍ ۷	
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]		۳ ؍ ۷	
[illegible]				۷ ؍ ۷			

سپرنٹنڈنٹ گزٹ ریاست رامپور